سوال

(219) روزے کی حالت میں ٹوتھ برش کا استعمال؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روزہ کی حالت میں پیسٹ کے ساتھ ٹوتھ برش استعمال کرنا جائز ہے؟ ٹوتھ برج استعمال کرنے سے مسوڑھوں سے تھوڑی سی مقدار میں اگر خون نکل آئے تو کیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزہ کی حالت میں دانتوں کو پانی، مسواک اور ٹوتھ برش وغیرہ سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ بعض اہل علم نے روزہ دار کے لیے زوال کے بعد مسواک کرنے کو مکروہ سمجھا ہے، کیونکہ اس سے روزہ دار کے منہ کی بو زائل ہو جاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ مسواک کرنا مستحب ہے خواہ دن کا ابتدائی حصہ ہو یا آخری۔ اور اس کے استعمال سے منہ کی وہ بو زائل نہیں ہوتی جسے حدیث میں ''خلوف'' کہا گیا ہے۔ ہاں البتہ اس سے دانت اور منہ بدبو، بخارات اور کھانے کے ریزوں سے ضرور پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ پیسٹ کا استعما؛ بظاہر مکروہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ پیسٹ میں خوشبو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ لہذا خدشہ ہے کہ لعاب دہن کے ساتھ ملنے کی وجہ سے آدمی اسے نگل نہ لے، لہذا جسے پیسٹ کے استعمال کی ضرورت ہو تو وہ اسے اذان فجر سے پہلے استعمال کرلے اور اگر وہ دن کو استعمال کرلے اور نگلنے کا کوئی اندیشہ نہ ہو تو پھر (دن کو بھی استعمال کرنے میں) کوئی حرج نہیں۔ اگر بارش یا مسواک کرنے سے تھوڑی سی مقدار میں مسوڑھوں سے خون نک؛ آئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الصیام: ج2 صفحہ180

[محدث فتویٰ]